بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جناب سید سلیم احمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ۔

اُمید ہے آپ بخیر و عافیت ہونگے۔آپ نے جناب مرزا طاہر احمد صاحب اور مولوی عبدالستار صاحب کے درمیان مباہلہ کے حوالہ سے ایک ویڈیو کے بارے میں چند سوالات پوچھے ہیں۔آپکے سوالوں کے جوابات دینے سے پہلے میں اس بات کی وضاحت کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ ہمیں جناب مرزا طاہر احمد صاحب اور مولوی عبدالستار صاحب کے درمیان مباہلہ کے نتیجہ سے متعلقہ ویڈیو الغلام ڈاٹ کم پر کیوں لگانی پڑی؟

اس سلسلہ میں گذارش ہے کہ آپ کو علم ہوگا کہ گذشتہ سال مارچ ۲۰۱۴ء کے آغاز میں مولوی ناصر احمد سلطانی نے ہمارے حضور قمرالانبیاء فخرالرسل حضرت عبدالغفار جنبہ صاحبؑ موعود زکی غلام مسیح الزماں کو مباہلہ کا چیلنج دیا تھا۔چونکہ حضورؑ پیشگوئی مصلح موعود اور بانئے جماعت حضرت مرزا غلام احمدؑ کے مقام ومرتبہ کے سلسلہ میں ناصر احمد سلطانی پر اتمام حجت پہلے ہی کر چکے تھے لہٰذا آپؑ نے ناصر احمد سلطانی کے مباہلہ کے چیلنج کو فوراً قبول کرلیا۔اس طرح جماعت احمدیہ اصلاح پسند اور جماعت احمدیہ حقیقی دونوں جماعتیں مورخہ ۱۳/مارچ ۲۰۱۴ء سے ایک سالہ جماعتی مباہلہ میں داخل ہوگئیں۔دونوں فریقوں کا ایک سالہ جماعتی مباہلہ مورخہ ۱۳/مارچ ۲۰۱۵ء کو اختتام پذیر ہو گیا۔مباہلہ کے دوران دونوں جماعتوں کیساتھ اللہ تعالیٰ کا جو سلوک ظاہر ہوا اس سے قطعی طور پر لوگوں کو علم ہو گیا ہوگا کہ دونوں جماعتوں میں سے کونسی جماعت حق پر ہے اور کس جماعت کیساتھ اللہ تعالیٰ کی تائید ہے۔لیکن قادیانی جماعت کے ایک صاحب اکرم محمود عرف خالد واسطی نے ای میل فورم پر مباہلہ کرنیوالی دونوں جماعتوں کے بارے میں آئے دن سب وشتم کرنا اور غیر مہذبانہ انداز میں واویلا کرنا شروع کر دیا۔قمرالانبیاء فخرالرسل حضرت عبدالغفار جنبہ صاحبؑ نے اپنے خطبات میں خالد واسطی کے قریباً سارے سوالوں کے جوابات بھی دے دیئے لیکن سمجھانے کے باوجود یہ شخص حضورؑ اور جماعت احمدیہ اصلاح پسند پر منفی تنقید سے باز نہ آیا۔پھر خالد واسطی صاحب کو آئینہ دکھانے اور لاتوں کے بھوت باتوں سے نہیں مانتے کے مترادف ہمیں مجبوراً مرزا طاہر احمد صاحب اور مولوی عبدالستار صاحب کے درمیان مباہلہ سے متعلقہ ویڈیو پر مختصراً تبصرہ کرکے اِسے الغلام ڈاٹ کم پر لگانا پڑا۔اگر خالد واسطی اینڈ کمپنی مباہلہ کے حوالہ سے قمرالانبیاء فخرالرسل حضرت عبدالغفار جنبہ صاحبؑ اور جماعت احمدیہ اصلاح پسند پر منفی تنقید اور بدزبانی نہ کرتے تو ہمیں ضرورت نہیں تھی کہ ہم مولوی عبدالستار صاحب کی طرف سے تیار کردہ مباہلہ سے متعلقہ ویڈیو پر تبصرہ کرکے اِسے اپنی ویب سائٹ پر لگاتے۔اب میں آپکے خط کی طرف آتا ہوں۔آپ آغاز میں لکھتے ہیں:۔’’آج آپکی ویب سائٹ پر آپکی طرف سے تیار کردہ ایک ویڈیو دیکھی۔‘‘

☆☆☆اس سلسلہ میں جواباً گذارش ہے کہ جس ویڈیو کا آپ حوالہ دے رہے ہیں۔یہ ویڈیو نہ ہماری ہے اور نہ ہی ہم نے تیار کی ہے۔یہ ویڈیو مولوی عبدالستار صاحب کے گروپ کی طرف سے کسی نے تیار کرکے کافی عرصہ سے یوٹیوب چینل پر لگائی ہوئی ہے۔اِس ویڈیو کے نیچے جو تبصرہ بعنوان [[خلیفہ رابع صاحب اور مولوی عبدالستار صاحب کے درمیان مباہلہ کا نتیجہ]] کیا گیا ہے۔یہ تبصرہ ہمارا ہے۔اب میں

آپکے دیگر سوالوں کی طرف آتا ہوں۔

سوال نمبر ۱:۔۔۔ ’’آپ نے مربیان کرام اور مولانا صاحب کے مابین ہونے والے مباہلہ کو شروع میں شائع کیا ہے۔ چھوٹا ہونے کے باعث خاکسار اِس کو پڑھ نہیں پا رہا۔ اگر ممکن ہو تو اِسکی کاپی (pdf) بھجوا کر ممنون فرمائیں۔‘‘

الجواب:۔۔۔ پہلے سوال کے جواب میں گذارش ہے اور جیسا کہ میں ابھی عرض کر چکا ہوں کہ یہ ویڈیو ہم نے تیار نہیں کی۔ یہ ویڈیو مولوی عبدالستار صاحب کے کسی ساتھی نے تیار کر کے یوٹیوب پر کافی عرصہ سے لگائی ہوئی ہے۔ اس ویڈیو میں جو باریک تحریر ہے وہ یقیناً وہی تحریر ہوگی جو دونوں فریقوں نے باہمی رضامندی سے تیار کی ہوگی۔ اس تحریر کو آپ مباہلہ کے دونوں فریقوں میں سے کسی فریق سے حاصل کر کے پڑھ سکتے ہیں۔

سوال نمبر ۲:۔۔۔ ’’آپ نے ذکر کیا ہے کہ حضور نے ۱۹۸۸ء میں جو مباہلہ کیا تھا اِس کا نظر ثانی شدہ مباہلہ کا چیلنج مولانا صاحب کو دیا گیا۔ کیا پہلے مباہلہ کے چیلنج میں کچھ تبدیلی کی گئی تھی۔ میں نے اُسے نہیں پڑھا۔ اگر آپکے پاس ہوں تو دونوں خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔‘‘

الجواب:۔۔۔ دوسرے سوال کے جواب میں گذارش ہے کہ یہ بات ویڈیو تیار کرنیوالوں نے ویڈیو کے اندر لکھی ہوئی ہے۔ ہم نے اپنے تبصرہ میں اس کا صرف حوالہ دیا ہے۔ آپ اپنے سوال کا جواب یا تو جماعت احمدیہ قادیان سے اور یا پھر مخالف فریق جنہوں نے یہ ویڈیو تیار کی ہے اُن سے پوچھیں۔

سوال نمبر ۳:۔۔۔ ’’اِس مباہلہ کا کیا نتیجہ نکلا تھا۔ خاکسار کو علم نہیں۔ اِس پر بھی ضرور روشنی ڈالیں۔ کیا مولانا صاحب جیت گئے تھے؟ (یعنی مولانا صاحب پر اس کا کچھ اثر ہوا تھا یا نہیں)۔ اگر اس سلسلہ میں کوئی ثبوت ہو تو ضرور بھجوائیں۔‘‘

الجواب:۔۔۔ تیسرے سوال کے جواب میں گذارش ہے کہ ہمیں نہ تو اس ویڈیو سے کوئی دلچسپی تھی اور نہ ہی مرزا طاہر احمد صاحب اور مولوی عبدالستار صاحب کے درمیان مباہلہ سے کوئی دلچسپی تھی۔ اس ویڈیو میں مباہلہ کا جو نتیجہ دکھایا گیا ہے۔ ہم نے مجبوراً اس پر صرف تبصرہ کیا ہے۔ اس مباہلہ میں کون جیتا اور کون ہارا؟ آپ اس حوالہ سے سوالات متعلقہ فریقوں سے پوچھیں؟

سوال نمبر ۴۔۔۔ ’’آخر میں آپ نے ایک تصویر ڈالی ہوئی ہے۔ ایک بزرگ اور ایک نوجوان۔ یہ کس کی تصویر ہے؟‘‘

الجواب:۔۔۔ پھر گذارش ہے کہ ہم نے تو یہ ویڈیو تیار نہیں کی۔ مولوی عبدالستار صاحب کی پارٹی کی طرف سے یہ ویڈیو تیار کر کے یوٹیوب پر لگائی گئی ہوگی۔ آخر پر جو تصویر ہے۔ اس میں مولوی عبدالستار صاحب اور اُس کیساتھ کوئی نوجوان اُس کا کوئی ساتھی ہوگا۔ ہمیں اس کا کوئی علم نہیں ہے۔

سوال نمبر ۵:۔۔۔ ’’کچھ عرصہ قبل میں نے آپکی ایک ویڈیو دیکھی تھی۔ اس میں آپ نے ذکر کیا تھا کہ آپ کچھ عرصہ قائد ضلع بھی رہے ہیں۔ خاکسار بھی ۱۹۹۲ء سے ۲۰۰۳ء تک قائد ضلع منڈی بہاؤ الدین رہا ہے۔ آپ کس عرصہ میں قائد ضلع رہے اور کس ضلع کے رہے ہیں؟‘‘

الجواب:۔۔۔ خاکسار ۲۰۰۳ء سے ۲۰۰۵ء تک چک نمبر ۷۰ ایم ایل کا قائد جماعت اور ضلع بھکر کا نائب قائد خدام الاحمدیہ رہا ہے۔ علاوہ اسکے ربوہ میں محلہ دارالفتوح میں ۲۰۰۱ء سے ۲۰۰۲ء تک نائب زعیم خدام الاحمدیہ رہا ہوں۔ اُمید ہے آپکے سوالوں کے جوابات

آپ کو مل گئے ہونگے۔ والسلام

خاکسار

ہومیوڈاکٹر محمد عامر

مورخہ ۱۰/مئی ۲۰۱۵ء

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم ڈاکٹر محمد عامر صاحب

اسلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

امید ہے بخریت ہوں گے۔ آج آپ کی ویب سائٹ پر آپ کی طرف سے تیار کردہ ایک ویڈیو دیکھی۔ اس میں آپ نے چند باتوں کا ذکر کیا ہے۔ اپنے علم میں اضافہ کے لئے آپ کی مدد درکار ہے۔ امید ہے مایوس نہیں کریں گے۔

۱۔ آپ نے مربیان کرام اور مولانا صاحب کے مابین ہونے والے مباہلہ کو شروع میں شائع کیا ہے۔ چھوٹا ہونے کے باعث خاکسار اس کو پڑھ نہیں پارہا۔ اگر ممکن ہو تو اس کی کاپی (pdf) بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

۲۔ آپ نے ذکر کیا ہے کہ حضور نے ۱۹۸۸ء میں جو مباہلہ کیا تھا اس کا نظر ثانی شدہ مباہلہ کا چیلنج مولانا صاحب کو دیا گیا۔ کیا پہلے مباہلہ کے چیلنج میں کچھ تبدیلی کی گئی تھی۔ میں نے اسے نہیں پڑھا۔ اگر آپ کے پاس ہوں تو دونوں خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

۳۔ اس مباہلہ کا کیا نتیجہ نکلا تھا۔ خاکسار کو علم نہیں۔ اس پر بھی ضرور روشنی ڈالیں۔ کیا مولانا صاحب جیت گئے تھے؟ (یعنی مولانا صاحب پر اس کا کچھ اثر ہوا تھا یا نہیں)۔ اگر اس سلسلہ میں کوئی ثبوت بھی ہو تو ضرور بجھوائیں۔

۴۔ آخر میں آپ نے ایک تصویر ڈالی ہوئی ہے۔ ایک بزرگ اور ایک نوجوان۔ یہ کس کی تصویر ہے؟

۵۔ کچھ عرصہ قبل میں نے آپ کی ایک ویڈیو دیکھی تھی۔ اس میں آپ نے ذکر کیا تھا کہ آپ کچھ عرصہ قائد ضلع بھی رہے ہیں۔ خاکسار بھی ۱۹۹۲ء سے ۲۰۰۳ء تک قائد ضلع منڈی بہاؤالدین رہا ہے۔ آپ کس عرصہ میں قائد ضلع رہے اور کس ضلع کے رہے ہیں؟

امید ہے جلد جواب سے نوازیں گے۔

خاکسار

سید سلیم احمد

Dated: 23rd April 2015